7284 ـ يوم عرفہ كى فضيلت

سوال

يوم عرفہ كى كيا فضيلت ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

يوم عرفہ كے فضائل ميں سے كچھ يہ ہيں :

1 ـ اس دن دين اسلام كى تكميل اورنعتموں كا اتمام ہوا

صحيحين ميں عمربن خطاب رضي اللہ تعالى عنہ سے حديث مروى ہے كہ ايك يہودى نے عمربن خطاب سے كہا اے امير المومنين تم ايك آيت قرآن مجيد ميں پڑھتے ہو اگروہ آيت ہم يہوديوں پرنازل ہوتى توہم اس دن كو عيد كا دن بناتے عمررضي اللہ تعالى عنہ كہنے لگے وہ كون سى آيت ہے ؟

اس نے كہا : اليوم أكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الإسلام دينا المائدۃ :3 .

آج ميں نے تمہارے ليے تمہارے دين كوكامل كرديا اورتم پراپناانعام بھر پور كرديا اورتمہارے ليے اسلام كے دين ہونے پررضامند ہوگيا ۔

توعمررضي اللہ تعالى عنہ فرمانے لگے :

ہميں اس دن اورجگہ كا بھى علم ہے ، جب يہ آيت نبى اكرم صلى اللہ عليہ وسلم پرنازل ہوئى وہ جمعہ كا دن تھا اورنبى صلى اللہ عليہ عرفہ ميں تھے ۔

2 ـ عرفہ ميں وقوف كرنے والوں كے ليے عيد كا دن ہے :

نبى اكرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

يوم عرفہ اوريوم النحر اورايام تشريق ہم اہل اسلام كى عيد كےدن ہيں اوريہ سب كھانے پينے كے دن ہيں ۔

اسے اصحاب السنن نے روایت کیا ہے ۔

اورعمربن الخطاب رضي اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا :

یہ آیت الیوم اکملت جمعہ اورعرفہ والے دن نازل ہوئی ، اوریہ دونوں ہمارے لیے عید کے دن ہیں ۔

3 – یہ ایسا دن ہے جس کی اللہ تعالی نے قسم اٹھائی ہے :

اورعظیم الشان اورمرتبہ والی ذات قسم بھی عظیم الشان والی چیز کے ساتھ اٹھاتی ہے ، اوریہی وہ یوم المشہود ہے جو اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں کہا ہے :

وشاھد ومشھود البروج (3) حاضرہونے والے اورحاضرکیے گئے کی قسم ۔

ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا :

(یوم موعود قیامت کا دن اوریوم مشہود عرفہ کا دن اورشاھد جمعہ کا دن ہے) اسے امام ترمذي نے روایت کیا اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے حسن قرار دیا ہے ۔

اوریہی دن الوتر بھی ہے جس کی اللہ تعالی نے اپنے اس فرمان میں قسم اٹھائی ہے والشفع والوتر اورجفت اورطاق کی قسم ۔ الفجر (3)

ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں الشفع عیدالاضحی اورالوتر یوم عرفہ ہے ، عکرمہ اورضحاک رحمہ اللہ تعالی کا قول بھی یہی ہے ۔

4 – اس دن کا روزہ دوسال کے گناہوں کا کفارہ ہے :

قتادہ رضي اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عرفہ کے روزہ کےبارہ میں فرمایا :

(یہ گزرے ہوئے اورآنے والے سال کے گناہوں کاکفارہ ہے) صحیح مسلم ۔

یہ روزہ حاجی کے لیے رکھنا مستحب نہیں اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا رزہ ترک کیا تھا ، اوریہ بھی مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عرفہ کا میدان عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، لھذا حاجی کے علاوہ باقی سب کے لیے یہ روزہ رکھنا مستحب ہے ۔

5 ۔ یہ وہی دن ہے جس میں اللہ تعالی نے اولاد آدم سے عھد میثاق لیاتھا :

ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کی ذریت سے عرفہ میں میثاق لیا اورآدم علیہ السلام کی پشت سے ساری ذریت نکال کرذروں کی مانند اپنے سامنے پھیلا دی اوران سے آمنے سامنے بات کرتے ہوئے فرمایا :

کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟ سب نے جواب دیا کیون نہیں ! ہم سب گواہ بنتے ہیں ، تا کہ تم لوگ قیامت کے روز یوں نہ کہو کہ تم تو اس محض بے خبر تھے ، یا یوں کہو کہ پہلے پہلے شرک توہمارے بڑوں نے کیا اورہم توان کے بعد ان کی نسل میں ہوئے ، توکیا ان غلط راہ والوں کے فعل پرتو ہم کو ہلاکت میں ڈال دے گا ؟ الاعراف (172- 173)
مسند احمد ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کوصحیح قرار دیا ہے ۔ تواس طرح کتنا ہی عظیم دن اورکتنا ہی عظیم عہدو میثاق ہے ۔

6 ۔ اس دن میدان عرفات میں وقوف کرنےوالوں کوگناہوں کی بخشش اور آگ سے آزادی ملتی ہے :

صحیح مسلم میں عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا حدیث مروی ہے کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی یوم عرفہ سے زیادہ کسی اوردن میں اپنے بندوں کوآگ سے آزادی نہیں دیتا ، اوربلاشبہ اللہ تعالی ان کے قریب ہوتا اورپھرفرشتوں کےسامنے ان سے فخرکرکے فرماتا ہے یہ لوگ کیا چاہتے ہیں ؟)

عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی یوم عرفہ کی شام فرشتوں سے میدان عرفات میں وقوف کرنے والوں کےساتھ فخرکرتے ہوئے کہتے ہیں میرے ان بندوں کودیکھو میرے پاس گردوغبار سے اٹے ہوئے آئے ہیں) مسند احمد علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کوصحیح قرار دیا ہے ۔

واللہ اعلم .